حج کے مسائل

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں والدہ کی طرف سے نفلی حج کےلئے جارہاہوں کیا میں حج افراد کرسکتا ہوں۔ اس لئے کہ میرے بھائی نے جتنے پیسے دیئے ہیں وہ کم ہیں۔ اگر احرام پر کوئی خوشبو لگ گئی ہو تو کیا اسے دھونا ضروری ہے۔ اگر ہاتھ سے داڑھی پر ہاتھ پھرنے کی وجہ سے کچھ بال ہاتھ مے آجائیں تو صدقہ دینا ہوگا۔ کیا دل میں شہوانی خیالات آنے سے کوئی دم تو نہیں آتا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلی بات تو یہ ہے کہ کسی کی طرف سے حج کرنے کےلئے پہلے اپنا حج کرنا ضروری ہے۔ اور اگر آپ نے اپنا حج کیا ہوا ہے تو پھر آپ حج کی تینوں اقسام (افراد، تمتع، قران) میں سے کوئی بھی کر سکتے ہیں۔ اگر احرام پر خوشبو لگی ہوئی ہو تو اسے دھودینا ضروری ہے، حدیث نبوی ہے: ''لاتلبسوا شیئاً من الثیاب مسہ الزعفران أو الورس'' [رواہ البخاري في (الحج) باب مالایلبس المحرم من الثیاب برقم 1542، ومسلم في (الحج) باب ما یباح للمحرم بحج أو عمرة ومالا یباح برقم 1177.] اگر جان بوجھ کر بال اتارے ہیں تو ان پر فدیہ ہے۔ اور اگر سہواً ایسا ہوگیا ہے تو اہل علم کے راجح موقف کے مطابق اس پر کوئی فدیہ نہیں ہے۔ اور وہ اس حدیث مبارکہ ''انّ اللہ تجاوزلی عن أمتی الخطأ والنسیان وما استکرھوا علیہ'' [رواہ ابن ماجہ] کے عموم میں داخل ہے۔ ۔ فقط دل میں شہوانی خیالات آنے سے دم نہیں آتا، کیونکہ خیالات پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ لیکن شہوت سے اپنی بیوی سے بوس وکنار کرنا یا چھونا حرام ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے: ''فلا رفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج'' [البقرة الآیة 197] ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ